



ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: www.rbi.org.in/hindi

ویب سائٹ: www.rbi.org.in

ایمیل: helpdoc@rbi.org.in

ڈپارٹمنٹ آف کمیونیکیشن، سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، ممبئی - 400001

فون: 022-22660502

18 جون، 2021

مانیٹری پالیسی کمیٹی کے اجلاس کے منٹس، 2 – 4 جون، 2021
[ریزرو بینک آف انڈیا ایکٹ، 1934 کی دفعہ ZL45 کے تحت]

ریزرو بینک آف انڈیا ایکٹ 1934 کے دفعہ Z B 45 کے تحت تشکیل دی گئی مانیٹری پالیسی کمیٹی (MPC) کی اٹھائیسویں میٹنگ 2 سے 4 جون 2021 تک منعقد ہوئی۔

2- اس میٹنگ میں تمام اراکین نے شرکت کی – اس میں نیشنل کونسل آف اپلائڈ اکنامک ریسرچ، دہلی کے سینئر مشیر ڈاکٹر ششانک بھٹی، اور اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف ڈویلپمنٹ ریسرچ، ممبئی میں پروفیسر ڈاکٹر اشیم گول، اور انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ، احمد آباد میں پروفیسر، پروفیسر جینتھ آر ورما، اور ڈاکٹر مریدل کے ساگر، ایگزیکٹو ڈائریکٹر (ریزرو بینک آف انڈیا ایکٹ، 1934 کے دفعہ (c) (2) ZB 45 کے تحت مرکزی بورڈ کے نامزد کردہ ریزرو بینک کے افسر)؛ مالیاتی پالیسی کے انچارج ڈپٹی گورنر ڈاکٹر مائیکل دیبرا پترا نے شرکت کی۔ اور اس اجلاس کی صدارت گورنر جناب شکتی کانت داس نے کی۔ ڈاکٹر ششانک بھٹی، ڈاکٹر اشیم گول اور پروفیسر جینتھ آر ورما ویڈیو کانفرنس کے ذریعے اس میٹنگ میں شامل ہوئے۔

3- ریزرو بینک آف انڈیا ایکٹ 1934 کے دفعہ L Z 45 کے مطابق، ریزرو بینک مانیٹری پالیسی کمیٹی کی ہر میٹنگ کے بعد چودھویں دن، میٹنگ کی کارروائی کے منٹس شائع کرے گا جس میں مندرجہ ذیل باتیں شامل ہوں گی، اور وہ یہ ہیں:

(الف) مانیٹری پالیسی کمیٹی کے اجلاس میں منظور کی گئی قرارداد،

(ب) مانیٹری پالیسی کمیٹی کے ہر ممبر کا ووٹ، جو کہ ایسے ممبر سے منسوب ہے، مذکورہ اجلاس میں منظور کی گئی قرارداد پر اور،

(ج) مذکورہ اجلاس میں منظور کردہ قرارداد پر دفعہ L Z 45 کے ذیلی سیکشن (11) کے تحت مانیٹری پالیسی کمیٹی کے ہر رکن کا بیان۔

4- مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے ریزرو بینک کی جانب سے صارفین کے اعتماد، گھریلو افراط زر کی توقعات، کارپوریٹ سیکٹر کی کارکردگی، کریڈٹ کے حالات، صنعتی، خدمات اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں کے اوٹ لک، اور پیشہ ور پیش گوئی کرنے والوں کے تخمینے کا جائزہ لینے کے لیے کئے گئے سروے کا جائزہ لیا۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی نے عملے کے میکرو اکنامک پروجیکشنز، اور اوٹ لک کے مختلف خطرات سے متعلق متبادل منظرناموں کا بھی تفصیلی جائزہ لیا۔ مذکورہ بالا امور کو دھیان میں رکھتے ہوئے اور مانیٹری پالیسی کے موقف پر وسیع مباحثے کے بعد، مانیٹری پالیسی کمیٹی نے وہ قرارداد منظور کی جو ذیل میں ذکر کی گئی ہے۔

قرارداد

5- موجودہ اور ابھرتے ہوئے میکرو اکنامک صورتحال کے جائزے کی بنیاد پر، مانیٹری پالیسی کمیٹی (MPC) نے آج (4 جون 2021) کے اجلاس میں یہ فیصلہ کیا:

- لیکویڈیٹی ایڈجسٹمنٹ سہولت (ایل اے ایف) کے تحت پالیسی ریپو ریٹ کو بغیر کسی تبدیلی کے 4.0 فیصد پر رکھیں۔

اس کے نتیجے میں، لیکویڈیٹی ایڈجسٹمنٹ سہولت (ایل اے ایف) کے تحت ریورس ریپو ریٹ 3.35 فیصد اور مارجنل اسٹینڈنگ سہولت (ایم ایس ایف) ریٹ اور بینک ریٹ 4.25 فیصد پر برقرار ہے۔

- مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے یہ بھی فیصلہ کیا کہ جب تک ضروری ہو پائیدار بنیادوں پر نمو کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے اور معیشت پر کووڈ 19 کے اثرات کو کم کرنے کے لیے اکوموڈیٹیو موقف اختیار کیا جائے، اور ساتھ ساتھ میں اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ افراط زر آگے آنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔

یہ فیصلے نمو کی حمایت کرتے ہوئے ± 2 فیصد کے بینڈ کے اندر کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) افراط زر کے لیے 4 فیصد کی درمیانی مدت کے ہدف کو حاصل کرنے کے مطابق ہیں۔

فیصلے سے متعلق بنیادی باتیں درج ذیل بیان میں ذکر کیے گئے ہیں۔

جائزہ

عالمی معیشت

6. اپریل میں مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے اجلاس کے بعد سے، عالمی معاشی بحالی میں تیزی آرہی ہے، جو بنیادی طور پر بڑی ترقی یافتہ معیشتوں (AES) کی طرف سے کارفرما ہے

اور بڑے پیمانے پر جسے ویکسینیشن پروگرام اور محرک پیکجوں سے تقویت ملی ہے۔ بڑی ابھرتی ہوئی مارکیٹ اکانومیز (EMES) میں سرگرمی ناہموار رہ رہی ہے، وائرس کے متعدد ائپرپورتنوں اور ویکسینیشن میں نسبتاً سست پیش رفت کی وجہ سے انفیکشن کی نئی لہروں کے منفی خطرات کے کی وجہ سے معاشی سرگرمی ناہموار رہی ہے۔ بیرونی ڈیمانڈ دوبارہ شروع ہوتے ہی عالمی تجارتی سامان کی بحالی جاری ہے، حالانکہ فریٹ کی بلند شرح اور کنٹینر کی نقل مکانی رکاوٹوں کے طور پر سامنے آرہی ہے۔ بیشتر ترقی یافتہ معیشتوں (AES) میں سی پی آئی کی افراط زر بڑھ رہی ہے، جس کی وجہ پینٹ اپ ڈیمانڈ کا ریلیز، بلند ان پٹ کی قیمتیں اور نامناسب بنیادی اثرات ہیں۔ بڑی ابھرتی ہوئی مارکیٹ اکانومیز (EMES) میں افراط زر عام طور پر حالیہ مہینوں میں سرکاری اہداف کے قریب یا اس سے زیادہ رہا ہے، جو کہ عالمی خوراک اور اشیاء کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کی وجہ سے ہے۔ جبکہ عالمی مالی حالات مناسب رہے ہیں۔

گھریلو معیشت

7. گھریلو معیشت کی طرف رجوع کرتے ہوئے، قومی شماریاتی دفتر (این ایس او) کی جانب سے 31 مئی 2021 کو جاری کردہ قومی آمدنی کے عارضی تخمینوں نے ہندوستان کی حقیقی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کے گراؤ کو 2020-21 کے لیے 7.3 فیصد پر رکھا ہے، جس میں جی ڈی پی میں اضافہ (سال بہ سال کے حساب سے) کواٹر 4 میں 1.6 فیصد رہا ہے۔ یکم جون کو، انڈیا کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے نارمل جنوب مغربی مانسون کی پیش گوئی کی ہے، جس میں طویل مدت کی اوسط (ایل پی اے) کا 101 فیصد بارش ہوگی۔ یہ زراعت کے لیے اچھی خبر ہے۔ دیہی علاقوں میں انفیکشن میں اضافے کے ساتھ، تاہم، دیہی مانگ کے انڈیکسٹرس۔ ٹریکٹر کی فروخت اور دو پہیوں کی فروخت۔ میں اپریل کے دوران ترتیب وار کمی واقع ہوئی۔

8. صنعتی پیداوار میں مارچ 2021 میں وسیع پیمانے پر بہتری درج ہوئی ہے۔ جبکہ کان کنی اور بجلی کی پیداوار مارچ 2019 (وبائی مرض سے پہلے) کی سطح سے آگے نکل گئی ہے، لیکن مینوفیکچرنگ نے زور نہیں پکڑا ہے۔ بنیادی صنعتوں کی پیداوار نے اپریل 2021 میں دو ہندسوں کی سالانہ نمو درج کی ہے، جو کہ ایک کمزور بنیاد سے ظہور میں آئی ہے۔ اگرچہ اپریل 2021 کے دوران جی ایس ٹی کی وصولی اپنی بلند ترین سطح پر تھی، لیکن مئی میں اعتدال کے اشارے ملتے ہیں جیسا کہ کم ای وے بلوں کی وجہ سے ظاہر ہوتا ہے۔ دیگر ہائی فریکوئنسی انڈیکسٹرس۔ بجلی کی پیداوار، ریلوے مال بردار ٹریفک، پورٹ کارگو؛ سٹیل کی کھپت، سیمنٹ کی پیداوار، اور ٹول کی وصولی۔ اپریل سے مئی 2021 کے دوران ترتیب وار اعتدال درج کیا، جو مخصوص سرگرمیوں کے لیے چھوٹ کے ساتھ ریاستوں کی طرف سے عائد پابندیوں اور مقامی لاک ڈاؤن کے اثرات کی عکاسی کرتا ہے۔ مینوفیکچرنگ پرچیزنگ منیجرز انڈیکس (PMI) مئی میں بڑھا رہا، حالانکہ پیداوار میں سست روی اور نئے آرڈرز کی وجہ سے یہ اپریل میں 55.5 سے کم ہو کر 50.8 پر ہو گیا۔

سروسز پی ایم آئی، جو کہ اپریل میں 54.0 تھی، سات ماہ کی مسلسل توسیع کے بعد مئی میں گراؤٹ (46.4) میں داخل ہوئی۔

9. ہیڈلائن مہنگائی میں اپریل میں 4.3 فیصد کی اعتدال ریکارڈ کی گئی جو مارچ میں 5.5 فیصد تھی، جو کہ زیادہ تر سازگار بنیادی اثرات کی وجہ سے ممکن ہوا۔ اپریل میں خوراک کی افراط زر مارچ میں 5.2 فیصد سے گھٹ کر 2.7 فیصد ہو گئی، اناج، سبزیوں اور چینی کی قیمتوں میں سالانہ بنیادوں پر کمی جاری ہے۔ جبکہ ایندھن کی افراط زر میں اضافہ ہوا، بنیادی (خوراک اور ایندھن کو چھوڑ کر سی پی آئی) مہنگائی اپریل اور مہینے میں سب سے زیادہ ذیلی گروپوں میں کم ہوئی، بنیادی طور پر بیس اثرات کی وجہ سے۔ نقل و حمل اور مواصلات میں افراط زر دو ہندسوں میں رہا۔

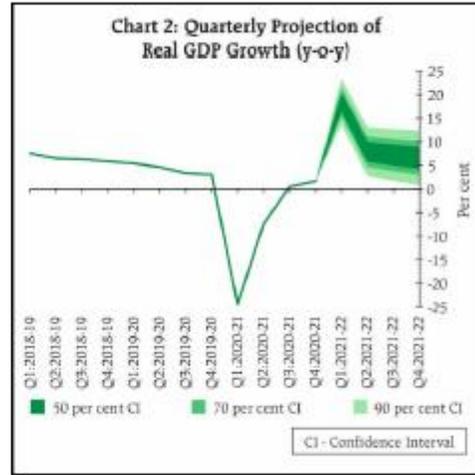
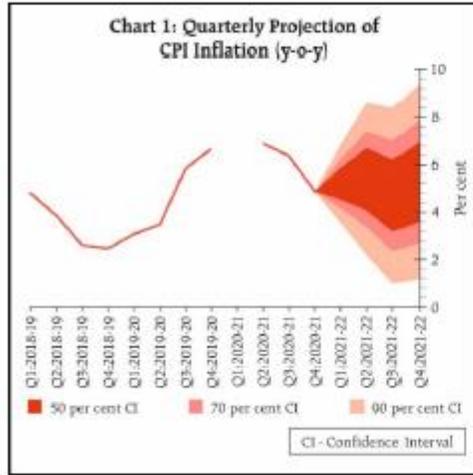
10. سسٹم لیکویڈیٹی اپریل اور مئی 2021 میں بڑے سرپلس میں رہی، لیکویڈیٹی ایڈجسٹمنٹ سہولت (ایل اے ایف) کے تحت اوسط روزانہ خالص جذب 5.2 لاکھ کروڑ ہے۔ ریزرو رقم (نقد ریزرو تناسب میں تبدیلی کے پہلے دور کے اثرات کے لیے ایڈجسٹ) 28 مئی 2021 کو 12.4 فیصد (سال بہ سال کے حساب سے) کی توسیع ہوئی، جو کہ کرنسی کی مانگ سے کارفرما ہے۔ منی سپلائی (M3) اور بینک کریڈٹ میں 21 مئی 2021 کو بالترتیب 9.9 فیصد اور 6.0 فیصد کا اضافہ ہوا، اس کے مقابلے ایک سال قبل بالترتیب 11.7 فیصد اور 6.2 فیصد کا نمو درج کیا گیا تھا۔ ہندوستان کے زرمبادلہ کے ذخائر 2021-22 (28 مئی تک) میں 21.2 بلین امریکی ڈالر بڑھ کر 598.2 بلین امریکی ڈالر ہو گئے۔

آؤٹ لک

11. آگے بڑھتے ہوئے، افراط زر کی رفتار غیر یقینی صورتحال کی وجہ سے متاثر ہوئی ہے جو اوپر اور نیچے کی طرف گھٹتی اور بڑھتی رہتی ہے۔ بین الاقوامی اشیاء کی قیمتوں کی بڑھتی ہوئی رفتار، خاص طور پر خام تیل، لاجسٹک اخراجات کی وجہ سے، افراط زر کے آؤٹ لک کو بڑھتا ہوا خطرہ لاحق ہے۔ مرکز اور ریاستوں کی طرف سے لگائے گئے ایکسائز ڈیوٹی، سیس اور ٹیکس کو مربوط انداز میں ایڈجسٹ کرنے کی ضرورت ہے تاکہ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں سے پیدا ہونے والے ان پٹ لاگت کے دباؤ پر قابو پایا جا سکے۔ ایک نارمل جنوب مغربی مانسون کے ساتھ اطمینان بخش بفر اسٹاک اناج کی قیمتوں کے دباؤ کو کنٹرول میں رکھنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ حالیہ سپلائی سائیڈ مداخلتوں سے دالوں کی مارکیٹ میں جکڑن کو بہتر بنانے کی توقع ہے۔ دالوں اور خوردنی تیل کی قیمتوں پر دباؤ کو نرم کرنے کے لیے مزید سپلائی سائڈ اقدامات کی ضرورت ہے۔ انفیکشن میں کمی کے ساتھ، تمام ریاستوں میں پابندیاں اور مقامی لاک ڈاؤن آہستہ آہستہ آسان ہوسکتے ہیں، اور سپلائی چینز میں رکاوٹوں کو کم کرسکتے ہیں، اور لاگت کے دباؤ کو کم کرسکتے ہیں۔ کمزور ڈیمانڈ کے حالات بنیادی افراط زر کا سبب بن سکتے ہیں۔ ان تمام عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے، سی پی آئی کی افراط زر 2021-22 کے دوران 5.1 فیصد کی پیش گوئی کی گئی ہے، جو کہ 2021-22 میں

Q1 میں 5.2 فیصد، اور Q2 میں 5.4 فیصد، اور Q3 میں 4.7 فیصد اور Q4 میں 5.3 فیصد پر مشتمل ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ خطرات کو وسیع پیمانے پر متوازن رکھا گیا ہے۔ (چارٹ 1)۔

12. ترقی کے آؤٹ لک کی طرف رجوع کرتے ہوئے، دیہی مانگ مضبوط رہی ہے، اور متوقع نارمل مانسون آگے بڑھتے ہوئے اس کے بڑھوتری کو برقرار رکھنے کے لئے اچھی خبر ہے۔ دیہی علاقوں میں کووڈ-19 کے انفیکشن کا بڑھتا ہوا پھیلاؤ، تاہم، منفی خطرات پیدا کرتا ہے۔ شہری مانگ دوسری لہر سے متاثر ہوئی ہے، لیکن مناسب کام کے ماحول کے لیے کاروباری اداروں کی جانب سے نئے کوویڈ سے ہم آہنگ پیشہ ورانہ ماڈل اپنانا معاشی سرگرمیوں کو متاثر کر سکتا ہے، خاص طور پر مینوفیکچرنگ اور سروسز کے شعبوں میں جن میں لوگوں کا رابطہ زیادہ نہیں ہوتا ہے۔ دوسری طرف، مضبوط عالمی بحالی برآمدی شعبے کی مدد کر سکتی ہے۔ گھریلو مانیٹری اور مالی حالات انتہائی سازگار اور معاشی سرگرمیوں کے معاون ہیں۔ مزید یہ کہ، ویکسینیشن کے عمل کو آنے والے مہینوں میں زور پکڑنے کی توقع ہے اور اس سے معاشی سرگرمیوں کو تیزی سے معمول پر لانے میں مدد ملے گی۔ ان عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے، جی ڈی پی کی حقیقی شرح نمو اب 2021-22 میں 9.5 فیصد متوقع ہے، جو کہ 2021-22 کے Q1 میں 18.5 فیصد، اور Q2 میں 7.9 فیصد، اور Q3 میں 7.2 فیصد اور Q4 میں 6.6 فیصد پر مشتمل ہے۔ (چارٹ 2)



13. مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) اس بات کو نوٹ کرتا ہے کہ کووڈ-19 کی دوسری لہر نے قریبی مدت کے آؤٹ لک کو تبدیل کر دیا ہے، اور اسے دیکھتے ہوئے فوری پالیسی مداخلت کی ضرورت ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ فعال مانیٹرنگ اور سپلائی چین کی رکاوٹوں اور خوردہ مارجن کے جمع ہونے کو روکنے کے لیے مزید بروقت اقدامات کی ضرورت ہے۔ ویکسینیشن مہم کی تیز رفتار اور شہری اور دیہی علاقوں میں صحت کے بنیادی ڈھانچے کو تیزی سے بڑھانا زندگی اور معاش کے تحفظ اور انفیکشن کی نئی لہروں میں دوبارہ پیدا ہونے سے روکنے کے لیے اہم ہے۔ اس موڑ پر، مالی، مالیاتی اور سیکٹرز - ہر طرف سے پالیسی سپورٹ کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ بحالی کو فروغ دیا جاسکے اور معمول پر واپس آنے میں تیزی آئے۔ اس کے مطابق، مانیٹری پالیسی کمیٹی

(ایم پی سی) نے موجودہ ریپو ریٹ کو 4 فیصد پر برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا، اور جب تک ضروری ہو پائیدار بنیادوں پر نمو کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے اور معیشت پر کووڈ 19 کے اثرات کو کم کرنے کے لیے موزوں موقف اختیار کیا جائے، اور ساتھ ساتھ میں اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ افراط زر آگے آنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔

14۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے تمام ممبران - ڈاکٹر ششانک بھٹی، ڈاکٹر اشیشا گوئل، پروفیسر جینتھ آر ورما، ڈاکٹر مردول کے ساگر، ڈاکٹر مائیکل دیباپراتا پاترا اور جناب شکتی کانت داس- نے متفقہ طور پر پالیسی ریپو ریٹ کو بغیر تبدیلی کے برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔ مزید برآں، مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے تمام اراکین نے متفقہ طور پر اس بات کے حق میں ووٹ دیا کہ جب تک ضروری ہو پائیدار بنیادوں پر نمو کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے اور معیشت پر کووڈ 19 کے اثرات کو کم کرنے کے لیے موزوں موقف اختیار کیا جائے، اور ساتھ ساتھ میں اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ افراط زر آگے آنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔

15۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے اجلاس کے منٹس کو 18 جون 2021 کو شائع کیا جائے گا۔

16۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی اگلی میٹنگ 4 سے 6 اگست 2021 کے دوران طے شدہ ہے۔

پالیسی ریپو ریٹ کو 4.0 فیصد پر برقرار رکھنے کی قرارداد پر ووٹنگ

ووٹ	رکن
ہاں	ڈاکٹر ششانک بھٹی
ہاں	ڈاکٹر اشیشا گوئل
ہاں	پروفیسر جینتھ آر ورما
ہاں	ڈاکٹر مردول کے ساگر
ہاں	ڈاکٹر مائیکل دیباپراتا پاترا
ہاں	جناب شکتی کانت داس

ڈاکٹر ششانک بھٹی کا بیان

17۔ مالی سال 2021 کے کوارٹر 4 میں رجسٹرڈ معاشی سرگرمیوں میں مضبوط بحالی نے ان توقعات کو بڑھایا ہے کہ کووڈ 19 وبائی مرض کے منفی اثرات اب ہمارے پیچھے ہیں۔ قومی شماریات آفس (این ایس او) کی جانب سے 2020-21 کے لیے 31 مئی کو پیش کیے گئے عارضی تخمینے اب حقیقی سالانہ جی ڈی پی نمو کو پچھلے سال کے مقابلے میں -7.3 فیصد پر رکھتے ہیں، جو کہ دوسرے پیشگی تخمینوں کے مقابلے میں گرنے کی کم شرح ہے۔ مجموعی مانگ، نجی حتمی کھپت، اور حکومت کے حتمی کھپت کے اخراجات، برآمدات اور مجموعی فکسڈ کیپیٹل فارمیشن کے

کلیدی اجزاء کی سال بہ سال شرح نمو پچھلی سہ ماہی کی کارکردگی کے مقابلے میں Q4 میں خاطر خواہ ریکوری ریکارڈ کی گئی ہے۔ پیداوار کے حوالے سے، کنسٹرکشن شعبے نے Q4 میں سال بہ سال کے حساب سے دوہرے ہندسے کی شرح نمو درج کی ہے۔ مالی سال 2021 کے کوارٹر 4 میں کارپوریٹ سیکٹر کی کارکردگی پر دستیاب اعداد و شمار فروخت کی وصولی اور مجموعی ویلیو ایڈڈ خاص طور پر مینوفیکچرنگ سیکٹر کے معاملے میں بہتری کو ظاہر کرتا ہے۔ تاہم، اپریل- مئی کے دوران کووڈ 19 انفیکشن کی دوسرے لہر کے تیزی سے اضافے میں پچھلی لہر کی نسبت کہیں زیادہ اموات ہوئیں، اور اس کی وجہ سے Q1: FY2022 کے پہلے دو مہینوں میں معاشی سرگرمیوں میں کچھ رکاوٹیں پیدا ہوئیں، جس کے نتیجے میں دوبارہ - فوری طور پر نمو کے امکانات کا اندازہ لگانے کی ضرورت پڑی۔

18. انفیکشن کی دوسری لہر سے مقامی سطح پر لوگوں کی نقل و حرکت پر پابندی عائد کر دی گئی تھی جس کے برعکس 2020 میں پہلی لہر کے دوران قومی سطح پر لاک ڈاؤن نافذ کیا گیا تھا۔ لیکن حقیقت یہ بھی ہے کہ بہت سے بڑے شہروں میں بڑی حد تک بیماری کے پھیلاؤ کا مطلب یہ بھی ہے کہ تجارتی سرگرمیاں نمایاں طور پر متاثر ہوئیں ہیں۔ دیہی علاقے دوسری لہر سے محفوظ نہیں رہے تھے جیسا کہ پہلی لہر کے دوران دیہی علاقے بچے ہوئے تھے۔

19. اگرچہ وبائی مرض کی دوسری لہر کے اثرات سے متعلق اعداد و شمار محدود ہیں، پھر بھی گھروں اور کاروباری اداروں کے سروے سے نکلنے والے معیار کے اعداد و شمار صارفین اور کاروباری سینٹیمنٹ کو نمایاں طور پر متاثر کرتے نظر آ رہے ہیں۔ اپریل کے آخری ہفتے اور 10 مئی 2021 تک کے درمیان آر بی آئی کی جانب سے ملک کے 13 بڑے شہروں میں کنزیومر کنفیڈنس کے حوالے سے کئے گئے سروے سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان جواب دہندگان کے فیصد میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے جو کہ موجودہ عام معاشی حالات کو پچھلے ایک سال سے بھی بدتر سمجھتے ہیں، یہ بات اسی طرح کے سروے کے مقابلے میں ہے جو دو ماہ پہلے کیا گیا تھا۔ اس سے اہم بات یہ ہے کہ 51.5 فیصد جواب دہندگان کا یہ بھی کہنا ہے کہ ان کا خیال ہے کہ عام معاشی حالات ایک سال آگے مزید خراب ہوں گے۔ جون 2021 کے لیے آر بی آئی کے سہ ماہی صنعتی اوٹ لک سروے کے ابتدائی نتائج بتاتے ہیں کہ مینوفیکچرنگ سیکٹر کے معاملے میں، موجودہ کاروباری حالات کا خلاصہ انڈیکس Q1: FY2022 کے لیے کم ہوا ہے، اور توقعات کا انڈیکس Q1: FY2022 کے لیے بھی کم ہوا ہے۔ کاروباری حالات کے یہ تاثرات Q4: FY2021 کے اختتام پر سینٹیمنٹ کے مقابلے میں منفی معاشی حالات کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

20. معیشت میں مزید بڑھوتری بیماری کے پھیلاؤ میں کمی سے متاثر ہوگا اور یہ آبادی کی جانب سے کووڈ کے مناسب رویے کو اپنانے کی وجہ سے ہوگا جس سے نئے انفیکشن سے تحفظ میں اضافہ ہوتا ہے۔ ویکسینیشن پروگرام میں تیزی اور صحت کی دیکھ بھال کی دستیابی صارفین، مزدوروں اور پروڈیوسروں کی معاشی زندگی کی بحالی میں اعتماد کو بڑھانے کی کلید ہوگی۔ اس

لیے قریبی مدتی معاشی نمو کا تخمینہ وبائی مرض کی دوسری لہر کے اس غیر متوقع جھٹکے سے مشروط ہے۔

21. 2021 میں عالمی معاشی حالات 2020 کے مقابلے میں تجارت اور سرمایہ کاری کے لیے زیادہ سازگار ہونے کا تخمینہ لگایا گیا ہے، کیونکہ ترقی یافتہ معیشتوں کی ترقی کی رفتار دوبارہ حاصل کرنے کی توقع ہے۔ کووڈ 19 کی وبا کنٹرول میں آتی دکھائی دے رہی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ مانگ کو بحال کرنے کے لیے مالی محرک اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ تاہم، وائرس کے نئے تناؤ کے خطرے کا سایہ اور عالمی سطح پر ویکسینیشن کی سست پیش رفت معاشی بحالی کو بھی محدود کر دے گی۔

22. معیشت پر وبائی مرض کی دوسری لہر کے ابتدائی اثرات کو کئی تنظیموں اور ایجنسیوں نے مالی سال 2022 کے لیے جی ڈی پی نمو کے نظر ثانی شدہ جائزے میں شامل کیا ہے۔ مئی 2021 کے دوران آر بی آئی کے سروے آف پروفیشنل پیش گوئی سے مالی سال 2022 کے لیے جی ڈی پی میں اضافے کا اوسط تخمینہ پچھلے سال کے مقابلے میں 9.8 فیصد رہ گیا ہے جس کی مارچ 2021 میں 11.0 فیصد کی پیش گوئی تھی۔

23. اگرچہ قلیل مدتی ترقی کے امکانات پر غیر یقینی صورتحال میں اضافہ ہوا ہے، اس کے مثبت محرکات بھی ہیں۔ بہتر عالمی مانگ کے حالات برآمدی کارکردگی میں مسلسل بہتری کی حمایت کریں گے۔ مرکزی حکومت کے بجٹ میں سرمائے کے اخراجات کو بہتر بنانے پر توجہ بھی گھریلو طلب کو ایک محرک فراہم کرتی ہے۔ توقع کی جاتی ہے کہ زراعت سازگار مانسون کی بنیاد پر معاشی نمو میں حصہ ڈالے گی۔ نجی کھپت اور سرمایہ کاری کے اخراجات میں بہتری کے ذریعے ان محرکات کے رسپانس کے لئے کووڈ 19 انفیکشن میں مستقل کمی کی ضرورت ہوگی۔

24. اس پس منظر میں 2021-22 میں جی ڈی پی کی متوقع نمو 9.5 فیصد ہے جو کہ متوقع نظر ثانی کے بعد اپریل 2021 میں 10.5 فیصد سے نیچے کی طرف آگئی ہے۔ مالی اور مانیٹری پالیسی کی حمایت کے علاوہ، آبادی کو وبائی امراض سے محفوظ رکھنے اور اقتصادی سرگرمیوں کی توسیع کے قابل بنانے کے لیے دیگر اقدامات کی ضرورت ہوگی۔

25. اپریل 2021 کے لیے ہیڈلائن افراط زر کی شرح 4.3 فیصد ہے، حالانکہ فیول پرائس انڈیکس میں سالانہ بنیادوں پر 7.9 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ قیمتوں کا انڈیکس بنیادی افراط زر کی عکاسی کرتا ہے (خوراک اور ایندھن کو چھوڑ کر) - جس میں خوراک اور ایندھن کی قیمتوں کا اثر بالواسطہ ان پٹ رابطوں کے ذریعے اور نقل و حمل کی قیمتوں پر براہ راست شامل ہوتا ہے - مارچ 2021 میں 5.9 فیصد کے مقابلے میں اپریل میں 5.4 فیصد کا اضافہ ہوا۔ ایندھن کی بڑھتی ہوئی قیمتیں اور اشیاء کی عالمی قیمتیں سپلائی چین میں پیداوار اور تقسیم کی لاگت کو بڑھاتی ہیں۔ مسابقتی دباؤ پیدا کرنے والے تمام شعبوں میں پیداوار دوبارہ شروع کرنے کے علاوہ، قیمتوں کے ان دباؤ کو کم کرنے کے لیے تجارت اور لاجسٹک انفراسٹرکچر کے زیادہ موثر آپریشن کی ضرورت ہوگی، جس کی مدد سے

نقل و حرکت کی پابندیوں میں نرمی ہوگی۔ موجودہ رجحانات کی بنیاد پر، 2021-22 میں متوقع ہیڈلائن افراط زر کی شرح 5.1 فیصد ہے، جو کہ اپریل 2021 کے تخمینوں سے معمولی زیادہ ہے۔

26. اس موڑ پر، وبائی امراض کے دوسرے جھٹکے سے مسلسل معاشی بحالی کے لیے معاون پالیسی ماحول فراہم کرنا ضروری ہے۔

27. میں پالیسی ریپو ریٹ کو بغیر کسی تبدیلی کے 4.0 فیصد رکھنے کے حق میں ووٹ کرتی ہوں۔ اور میں اس بات کے حق میں بھی ووٹ کرتی ہوں کہ جب تک ضروری ہو پائیدار بنیادوں پر نمو کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے اور معیشت پر کووڈ 19 کے اثرات کو کم کرنے کے لیے اکیوموڈیٹیو موقف اختیار کیا جائے، اور ساتھ ساتھ میں اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ افراط زر آگے آنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔

ڈاکٹر اشیمیا گونل کا بیان

28. زیادہ متعدی کورونا وائرس کی مختلف شکلوں کی خوفناک لہر کے ساتھ ملک کی لڑائی میں انسانی قیمت ناقابل حساب ہے۔ تاہم، اقتصادی قیمت کے محدود ہونے کا امکان ہے۔ پچھلے سال کے مقابلے میں، طلب میں کمی لاک ڈاؤن کے وکندریقت ڈھانچے کی وجہ سے سپلائی سے کہیں زیادہ ہے جس نے بڑے پیمانے پر بین ریاستی سامان کی نقل و حرکت کو برقرار رکھا ہے اور ممکنہ طور پر کیلیبریٹڈ، مختلف طریقے سے دوبارہ کھولنے کو ممکن بنایا ہے۔ بڑے شہروں اور کارپوریٹس کے لیے ہاٹ اسپاٹ پر ویکسینیشن جولائی سے اگست تک ایک اہم پیمانے پر پہنچنے کا امکان ہے۔ اگرچہ ممکنہ تیسری لہر کے بارے میں غیر یقینی صورتحال باقی ہے، گھنے کلسٹرس میں ویکسینیشن کا کور اس کے امکان کو کم کر دے گا۔ دیہی علاقوں میں دوسری لہر کی چوٹی کم کام والے موسم میں تھی اور اب گزر چکی ہے۔ اچھے ماسون کے ساتھ بوائی نارمل ہونے کا امکان ہے۔ مہاجر مزدور بھی کام کے لیے دستیاب ہیں۔

29. مالیاتی پالیسی کے دو بڑے مضمرات ہیں۔ سب سے پہلی بات یہ ہے کہ، چونکہ طلب میں کمی سپلائی سے زیادہ ہے اس لئے آؤٹ پٹ کا فرق وسیع ہو سکتا ہے، اور یہ افراط زر پر ڈیمانڈ سائیڈ پریشر کو کم کرے گا۔ دوسری بات یہ ہے کہ، ایک صحت مند سپلائی سائیڈ جو کمزور مانگ کے ساتھ مل کر کمپنیوں کی قیمتوں کے قوت کو کم کر سکتا ہے اور زیادہ کنسنٹریشن کے باوجود جسے یہ بڑھاتا ہے۔ پچھلی سہ ماہیوں میں ان پٹ کی قیمتوں کے ساتھ پیداوار کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے اور عالمی اشیاء کی قیمتوں میں اضافے اور کم بنیاد کے ساتھ، ڈبلیو پی آئی افراط زر کو دو ہندسوں میں دھکیل دیا ہے۔ کمپنیوں نے حقیقت میں منافع کے مارجن کو بڑھایا ہے، یہاں تک کہ ایک وبائی سال میں بھی انہوں نے ایسا کیا ہے۔ یہ جزوی طور پر کم صلاحیت کے استعمال کی وجہ سے ہو سکتا ہے۔ وہ اجرت میں کمی اور دیگر بہت سے اخراجات جیسے سفر سے نہیں گزرے ہیں۔ مزید برآں یہ کہ چونکہ عام طور پر ڈبلیو پی آئی سے سی پی آئی کی ہیڈلائن کم اور پیچھے رہ جاتی ہے، تو تنخواہ

میں اضافہ کم ہو سکتا ہے اور جس سے مہنگائی میں مسلسل دوسرے دور میں اضافے کو روکا جا سکتا ہے۔ غالب موجودہ نقطہ نظر یہ ہے کہ عالمی قیمتوں کا دباؤ عارضی ہے اور توقع ہے کہ سپلائی چین کی رکاوٹوں اور بھیڑ پر قابو پایا جائے گا۔ مزید یہ کہ، چند بڑے ممالک میں بے مثال محرکات کے باوجود غیر مساوی عالمی بحالی اور غیر یقینی صورتحال طلب کو کسی حد تک روک سکتی ہے۔ ہیڈلائن سی پی آئی، لہذا، وسیع پیمانے پر ایم پی سی کے ٹولورینس بینڈ کے اندر رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے، حالانکہ موسمی اور لاک ڈاؤن سے متعلقہ اضافے ہوسکتے ہیں۔

30۔ لیکن کیا مارچ کے مقابلے میں گھریلو افراط زر کی توقعات میں اضافہ مہنگائی میں استقامت پیدا کر سکتا ہے؟ تاہم، اس بات کو یاد رکھیں کہ موجودہ سروے 29 اپریل سے 11 مئی کے دوران کیے گئے تھے۔ 7 مئی کو کورونا وائرس کے نئے کیسز 4 لاکھ سے اوپر پہنچ گئے تھے۔ یہ سب سے زیادہ خوف اور غیر یقینی کا دور تھا جس نے صارفین کے ردعمل کو بہت زیادہ متاثر کیا ہے۔ رسپانسز میں متعدد تضادات بھی اس مفروضے کی تائید کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، تمام غیر خوراکی گروپ کے لیے افراط زر میں نرمی کی توقع ہے، لیکن مجموعی طور پر اس میں اضافے کی توقع ہے۔ صارفین کے اعتماد کے سروے میں افراط زر میں کمی متوقع ہے، اگرچہ اس کی سطح بلند ہے۔ لہذا، مضبوط نتائج کو زیادہ عام اوقات میں کیے جانے والے سروے کا انتظار کرنا پڑتا ہے۔

31۔ دوسری لہر میں صارفین کے اعتماد میں کمی پہلی لہر کے مقابلے میں قدرے زیادہ ہے۔ تاہم، یہ جنوری 2021 میں جولائی 2019 کی سطح تک پہنچ گیا تھا، اور اس بار اسی طرح کی V شکل دکھا سکتا ہے۔ یہ ابھی تک واضح نہیں ہے کہ کیا زیادہ خطرے سے بچنے سے صارفین کی مانگ میں کمی آئے گی یا پھر دوبارہ جبری طور پر بچنے کی تلافی کی خواہش پیدا ہوگی۔ لیکن آمدنی اور نوکریوں میں کمی، زیادہ قرضے اور غربت ضرور مانگ کو کم کر دے گا۔

32۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) وقت پر مبنی رہنمائی سے ڈیٹا پر مبنی رہنمائی کی طرف منتقل ہو گیا ہے۔ اس طرح کی غیر یقینی صورتحال میں، توقعات اور پیش گوئیاں کم قابل اعتماد ہو جاتی ہیں۔ لہذا، یہ ضروری ہے کہ پہلے سے فعال اور منتظر رہتے ہوئے، حقیقی نتائج کے اعداد و شمار کا انتظار کریں، اور مہنگائی میں دوسرے راؤنڈ کے انڈیکس کے ساتھ ساتھ سپلائی کے سبب کے حوالے سے بھی نظر رکھیں۔ اگر توقعات غلط ثابت ہوتی ہیں تو خطرات کو کم کرنے کے لیے زیادہ رد عمل سے بچنا چاہیے۔ اس لیے ایڈجسٹمنٹ بتدریج ہونی چاہیے لیکن زیادہ بتدریج نہیں کیونکہ مانیٹری پالیسی لمبی تاخیر کے ساتھ کام کرتی ہے۔

33۔ اس وقت، چونکہ پیداوار کا فرق وسیع ہو گیا ہے، اور افراط زر کی بڑی حد تک ٹولورینس کے دائرے میں رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے، اسے دیکھتے ہوئے میکرو اکنامک پالیسی کو واضح طور پر مانگ کو مزید متحرک کرنا ہوگا۔ تاہم، قلیل مدتی حقیقی سود پہلے ہی منفی ہے اور توازن کی سطح کے قریب ہو سکتا ہے، لہذا یہ لیکویڈیٹی ہے جس اضافی کنٹریبیوشن کرنا ہے۔ ہدف شدہ اسکیمیں پیداوار کے وکر میں مشکلات کو ہموار کر سکتی ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ جہاں بھی ضرورت ہو فنڈز پہنچ جائیں۔ کم مانگ کریڈٹ گروتھ کو کم رکھے ہوئے ہے، بینکوں کی طرف

سے ریورس ریپو میں اضافی پائیدار لیکویڈیٹی رکھی گئی ہے تاکہ پیسے کی سپلائی میں 9.9 فیصد کی کمی رہے۔ افراط زر کو بڑھانے کے لیے اضافی رقم میں اضافے کا خطرہ ابھی تک معمولی ہے۔

34۔ ان حالات کے مد نظر، میں پالیسی ریپو ریٹ کو بغیر تبدیل کئے برقرار رکھنے کے حق میں ووٹ کرتی ہوں، اور جب تک ضروری ہو پائیدار بنیادوں پر نمو کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے اور معیشت پر کووڈ 19 کے اثرات کو کم کرنے کے لیے اگوموڈیٹیو موقف اختیار کیا جائے، اور ساتھ ساتھ میں اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ افراط زر آگے آنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔

35۔ حکومتی خسارے میں معاون محدود کاؤنٹر سائیکلکل اضافے کی گنجائش ہے۔ یہ ٹیکس کی بہتر کارکردگی کے ساتھ مل کر رسک پریمیم میں اضافے کو روکے گا اور مالیاتی پالیسی کو حقیقی شرح سود کو ان سطحوں پر رکھنے میں مدد دے گا جو نمو کی بحالی کو برقرار رکھتے ہیں۔ نمو کی شرح جو حقیقی شرح سود سے تجاوز کرتی ہے وقت کے ساتھ ساتھ قرض کے تناسب کو کم کرتی ہے۔

36۔ عالمی ترقی کی بحالی نے ہندوستانی برآمدات کو تقویت بخشی ہے جس سے ڈیمانڈ کو سپورٹ ملا ہے۔ لیکن غیر متناسب عالمی بحالی میں ٹیپر ٹینڈم کی تکرار کا ممکنہ خطرہ ہے۔ اسٹیمولیس (محرک) سے امریکی اخراج کا آغاز ابھرتی ہوئی منڈیوں سے اوٹ فلو کو ہوا دے سکتا ہے۔ لیکن بھارت کے پاس ذخائر ہیں کہ وہ اپنی گھریلو سائیکل کے مطابق اپنی شرح سود کی پالیسی کو امریکی سائیکل کی پیروی کرنے پر مجبور کرنے کے بجائے اختیار کرے۔ مزید یہ کہ اس وقت امریکی بانڈ کی پیداوار میں کچھ نرمی ہے اور ڈالر کمزور ہو رہا ہے، اس بات سے یہ تجویز ملتی ہے کہ یہ ایگزٹ ہموار ہو سکتا ہے۔ چند مہینوں کے لیے 2 فیصد فیڈ کے ہدف سے افراط زر میں اضافہ طویل عرصے تک افراط زر کی توقعات کو غیر مستحکم کرنے کا امکان نہیں ہے۔ اگر عالمی مالیاتی بحران کے بعد کئی سالوں تک افراط زر 2 فیصد سے نیچے رہے تو ایسا نہیں ہو سکتا۔ مزید یہ کہ، بعد میں یہ سیکھنے کو ملتا ہے کہ اگر ایگزٹ کے دوران بانڈ مارکیٹ کم عدم استحکام کا شکار ہوتی ہیں اگر فیڈ کی بیلنس شیٹ کو سیکورٹیز کے میچور ہونے کے ساتھ بہت آہستہ آہستہ سکڑنے کی اجازت دی جاتی ہے، جبکہ شرح سود صرف بتدریج بڑھائی جاتی ہے جو کہ ریکوری کو اچھی طرح سے قائم ہونے کو ظاہر کرتی ہے۔

پروفیسر جینتھ آر ورما کا بیان

37۔ معاشی بحالی جو 2021 کے ابتدائی مہینوں میں نظر آرہی تھی وبائی امراض کی دوسری لہر سے رک گئی جو جانوں کے ضیاع میں تباہ کن رہی۔ لیکن ایسا لگتا ہے کہ معاشی اثر کم شدید رہا ہے، اور ہائی فریکوئنسی انڈیکس امید کی وجہ فراہم کرتے ہیں کہ معاشی بحالی جلد ہی دوبارہ

شروع ہو جائے گی کیونکہ دوسری لہر اب اپنے عروج سے نیچے گزر چکی ہے۔ تاہم، جب سے وبائی مرض کا آغاز ہوا ہے، معاشی نمو کی پیش گوئیاں اور حالیہ پیش گوئیاں زیادہ قابل اعتماد نہیں ہیں۔ مزید یہ کہ، ایک خدشہ ہے کہ صحت کا جھٹکا احتیاطی بچت کی اعلیٰ سطح کو پیدا کر رہا ہے جو کہ آنے والے کئی کوارٹرس کی مانگ کو کم کر سکتا ہے۔ یہ سب معاشی بحالی کی حمایت کرنے کے لیے اس موقع پر مالیاتی اکوموڈیشن کی ضرورت کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

38. افراط زر کی طرف رجوع کرتے ہوئے، ہندوستانی افراط زر کی شرحیں توسیع شدہ مدت کے لیے ٹولورینس زون کے وسط نقطہ سے مسلسل بہتر رہی ہیں اور اسے کچھ عرصے تک بلند رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ مزید یہ کہ، سروے کے اعداد و شمار اور دیگر انڈیکیٹرس بتاتے ہیں کہ کاروباری اداروں کو صارفین کو لاگت میں اضافہ کرنے میں کوئی دشواری نہیں ہے، اور وہ اپنے مارجن کو برقرار رکھنے (اور یہاں تک کہ بڑھانے) کے قابل ہیں۔ سکون کا واحد ذریعہ یہ ہے کہ اس وقت تمام شواہد بتاتے ہیں کہ افراط زر گھریلو طلب سے نہیں بلکہ سپلائی سائڈ عوامل کی وجہ سے ہو رہا ہے جس میں اشیاء کی قیمتوں میں عالمی اضافہ بھی شامل ہے۔ یہ صورتحال تبدیل ہوسکتی ہے کیونکہ بحالی مضبوط ہو رہی ہے، اور ایم پی سی کو اس خطرے کے بارے میں حساس ہونا چاہئے کہ اگر افراط زر بہت زیادہ عرصے تک بلند رہتا ہے تو افراط زر کی توقعات بڑھ سکتی ہیں۔ ایم پی سی مہنگائی کے اوپر والے ہدف کے مقابلہ میں مالیاتی اکوموڈیشن کو برقرار رکھنے میں کامیاب رہی ہے جس کی بنیادی وجہ مہنگائی کے کامیاب ہدف کے لیے اس کی کمائی ہوئی ساکھ ہے۔ اس ساکھ کو برقرار رکھنے اور بڑھانے کے لیے، ایم پی سی کو ڈیٹا پر مبنی رہنے کی ضرورت ہے تاکہ یہ مستقبل میں پیدا ہونے والے کسی بھی غیر متوقع جھٹکے کا تیزی سے اور مناسب جواب دے سکے۔

39. موجودہ پالیسی بیان کی طرف رجوع کرتے ہوئے، مجھے یقین ہے کہ خطرے اور ریوارڈ کا توازن مالیاتی اکوموڈیشن کے حق میں ہے۔ لہذا، میں پالیسی کی شرح کو اس کی موجودہ سطح پر برقرار رکھنے کی حمایت کرتا ہوں، اور میں اکوموڈیٹیو موقف کی بھی حمایت کرتا ہوں۔

ڈاکٹر مردول کے ساگر کا بیان

40. میں اس فیصلے کے پس منظر میں کچھ پالیسی ٹریڈ آفس پر تبادلہ خیال کرنے سے پہلے نمو اور افراط زر کا جائزہ پیش کرتا ہوں۔

41. بڑھنے کے بعد، روزانہ نئے انفیکشن اب ان سطحوں پر واپس آ گئے ہیں جو کہ آخری مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) میٹنگ کے وقت غالب تھے۔ وبائی امراض کے ماڈلز کے مطابق جون کے آخر تک لہر فلیٹنڈ ہو جائے گی۔ اس کے بعد معاشی بحالی کا امکان ہے۔ غیر واضح امکانات اور مزید لہروں کے اوقات کے ساتھ، انہیں بیس لائن مفروضے کے بجائے خطرے کے عنصر کے طور پر رکھا جاتا ہے۔

42. تسلی اس بات کی ہے یہ ہے کہ نمو Q1 میں بالکل نہیں گرا ہے جیسا کہ ایک سال پہلے ہوا تھا۔ کام سے متعلقہ گوگل اور ایپل کی نقل و حرکت کے انڈیکٹرز، جی ایس ٹی ای وے بلوں کے اجراء، اور تھوک اور خوردہ ڈیجیٹل ادائیگی، ترتیب وار کمی کے باوجود، سال بہ سال کی بنیاد پر پچھلے سال کے مقابلے میں بہت زیادہ رہے ہیں۔ یہ Q1 نمو کی پیش گوئی کو سہارا دیتا ہے جو کہ ایک سال قبل 29.7 فیصد کے مقابلے میں 18.0 فیصد کی چھوٹی کوارٹر بہ کوارٹر کے حساب سے کمی کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ ممکن ہے کہ جی ڈی پی کا ابتدائی تخمینہ مکمل تصویر فراہم نہ کرے اور غیر رسمی اور غیر منظم معیشت پر اثرات کچھ زیادہ گہرے ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، اگر اس سال معیشت 9.5 فیصد تک بڑھی تو 2021-22 میں پیداوار کی سطح پہلے وبائی سال 2019-20 کے مقابلے میں صرف 1.6 فیصد زیادہ ہوگی۔ یہ دو وجوہات ہیں جو وقت سے پہلے نمو کے لئے پالیسی سپورٹ کے کھینچنے کے خلاف ہیں۔ تاہم، اگرچہ مانیٹری اور مالیاتی پالیسیاں کاؤنٹر سائیکلک سپورٹ فراہم کر سکتی ہیں، لیکن ایک مستحکم بحالی بالآخر صحت کی پالیسیوں پر انحصار کرے گی اور اس بات پر بھی کہ کیسے محدود مالی جگہ کو کیپیکس اور اسٹرکچرل اصلاحات پر اخراجات کو ٹیگ کر کے ممکنہ پیداوار کو بڑھانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

43. عالمی معیشت میں تیزی آ رہی ہے، اور عالمی شرح نمو 6 فیصد سے آگے بڑھ سکتی ہے جو کہ امریکہ میں مضبوط اچھال اور یورو کے علاقے میں مستحکم تیزی سے ممکن ہے۔ اگر چین میں متوقع سست روی کو پالیسی مداخلتوں کے ذریعے روکا جائے تو عالمی ترقی کی رفتار بڑھ سکتی ہے۔ تاہم، اس سے عالمی افراط زر سے بڑھتا ہوا خطرہ بھی سامنے آ سکتا ہے۔ خالص برآمدات میں اضافہ دنیا بھر میں کنٹینر کی قلت کی وجہ سے بھی محدود ہو سکتا ہے، حالانکہ مئی میں کیپ سائز جہازوں کے فریٹ شرح میں کچھ اعتدال سے پتہ چلتا ہے کہ بندرگاہوں کو ڈی کونجسٹ کرنے کی کوششیں کام کر رہی ہیں۔ حکومت جی ڈی پی کا پانچواں حصہ براہ راست پیدا کرتی ہے اور اس کے اخراجات نمو کے لیے اہم ہوں گے۔ اس سال کے بجٹ کا مقصد اخراجات کو کھپت سے سرمایہ کاری میں منتقل کرنا ہے۔ یہ کثیر سالہ نقطہ نظر سے نمو کے لیے بہتر ہے کیونکہ اس کے بہت زیادہ اثرات ہیں۔ آخر میں، ایل پی اے (طویل مدتی اوسط) کے 101 ± 4 کے حساب سے معقول حد تک اچھی مقامی اور وقتی تقسیم کے ساتھ ماسون کی پیشین گوئی، منفی خطرات کو کم کر دیا ہے حالانکہ اگست میں ہونے والی ایم پی سی کی اگلی میٹنگ سے ہی واضح تصویر معلوم ہو سکے گی۔

44. افراط زر کی طرف آتے ہوئے، بیس لائن بتاتی ہے کہ افراط زر ٹولورینس کے دائرے میں رہے گا، اگرچہ مسلسل ہدف سے زیادہ رہے گا۔ یہ اگست تک اوپری ٹولورینس کی سطح کے قریب رہ سکتا ہے لیکن اس کے بعد اگر خریف کی فصل اچھی شکل اختیار کرتی ہے اور اگر اس وقت تک عالمی اشیاء کی قیمتوں کا دباؤ کم ہو جاتا ہے تو اس میں کمی آجاتی ہے۔ گلوبل اکانومی کے تیز رفتار (پائپنگ ہاٹ) کے سامنے اشیاء کے طویل دباؤ کے خطرات موجود ہیں لیکن ای ایس جی دباؤ کے ذریعے سپورٹ کی جانے والی تمام اشیاء میں ڈیمانڈ کا متبادل نسبتی قیمتوں کو تبدیل کر سکتی ہے اس طرح خام تیل، لوہے اور سٹیل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کو روک لگ سکتا ہے یا وہ الٹ پلٹ

سکتا ہے۔ اگرچہ خام تیل، دالیں، خوردنی تیل اور کپاس کی قیمتیں گھریلو افراط زر پر دباؤ ڈالنے کا امکان رکھتی ہیں لیکن انہیں فوری مالی یا سپلائی سائیڈ رسپانس کے ذریعے کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔

45. آئیے اب کچھ پالیسی ٹریڈ آفس کی بات کریں جن کا ہمیں سامنا کرنا پڑتا ہے۔ سب سے پہلے، ایک بیس لائن کے طور پر، افراط زر کو ہدف سے بلند رہنے کی توقع ہے لیکن سال بھر میں اوپری ٹولورینس کی سطح سے نیچے رہے گی۔ تاہم، فین چارٹ میں ظاہر کردہ امکانی تقسیم سے پتہ چلتا ہے کہ اوپری ٹولورینس کی سطح کو توڑنے کے خطرات معمولی نہیں ہیں۔ لیکن غیر معمولی حالات جو کہ غالب ہیں، ہم بہت پہلے غیر جانبدارانہ موقف پر چلے گئے ہیں۔ میں نے اس سے قبل اکتوبر 2020 سے شروع ہونے والے اپنے بیانات میں کہا تھا کہ پیداوار کا فرق 2021-22 کے اختتام تک بند ہو جائے گا۔ امکان ہے کہ دوسری لہر معمول کو تھوڑا سا پیچھے دھکیل دے گی لیکن زیادہ نہیں۔ فلٹرننگ تکنیک کی ایک رینج اب بھی اس سال کے آخر تک ممکنہ جی ڈی پی کی سطح کے تناسب کے طور پر اوٹ پٹ گیپ کو بند کرنے کی تجویز دیتی ہے لیکن ہم ان پر میکانکی اعتبار سے انحصار نہیں کر سکتے کیونکہ ان تکنیکوں کا اختتامی نکات پر زیادہ انحصار ہے۔ لہذا، ہمیں اس کے ارد گرد غیر یقینی صورتحال کے لئے کچھ الاؤنس بنانے کی ضرورت ہے۔ ہم ابھی تک نمو کی حمایت جاری رکھ سکتے ہیں کیونکہ لچکدار افراط زر کو نشانہ بنانے والا فریم ورک ہدف سے عارضی انحراف کی اجازت دیتا ہے جب تک کہ افراط زر کی ٹولورینس کی حدوں میں رہنے کی توقع ہے۔ افراط زر کے لیے خطرات ہیں کیونکہ ڈبلیو پی آئی کی سطح پر عام قیمتوں کا دباؤ رہا ہے اور اس کی افراط زر کے ساتھ ساتھ اس کی رفتار موجودہ بنیاد کے ساتھ انڈیکس کے لیے سب سے زیادہ ہے۔ تاہم، ریٹیل کی سطح پر لاگت، افراط زر کی مانگ میں کمی کی وجہ سے خاموش رہی ہے۔ نیز، کریڈٹ گروتھ کمزور رہا ہے اور برائے نام پیسے کی نمو کے ساتھ ساتھ ریورس ریپو کے لیے ایڈجسٹ کردہ پیسے کے اثرات کم رہتے ہیں۔ لہذا، ترقی کے لیے تعاون اس موڑ پر جاری رہ سکتا ہے۔ میرے خیال میں، سی پی آئی افراط زر کی ترتیب میں عمومی کاری کے واضح نشانات ایک اہم نقطہ ہو سکتے ہیں جہاں ترقی۔ افراط زر کی حرکیات تبدیل ہو سکتی ہیں۔ نیز، افراط زر کی توقعات میں مزید اضافے کے ساتھ، اگر یہ توقعات بلا روک ٹوک کے بڑھیں، تو پالیسی کو جواب دینے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ اگرچہ مشکلات یہ ہیں کہ ہم اس کو ٹال سکتے ہیں کیونکہ افراط زر میں H2 میں نرمی آ جاتی ہے، لیکن آگے کی غیر یقینی صورتحال کسی بھی وقت پر مبنی رہنمائی کو ٹالنے کا ایک جواز فراہم کرتی ہے، خاص طور پر جب ٹرانسمیشن لیگژ موجود ہوں۔

46۔ دوسری بات یہ ہے کہ ہمیں پالیسی کی شرح میں کوئی تبدیلی نہ چھوڑنے اور اس کو درست کرنے کے مابین پالیسی ٹریڈ آف پر غور کرنے کی ضرورت ہے جو کہ منفی حقیقی شرحوں کے لیے ہے جو کہ شرح سود کے ایک سپیکٹرم کے لیے قائم ہے تاکہ اس طرح بچت کرنے والوں پر ٹیکس لگایا جائے۔ میکرو اکنامکس کا فرنٹیئر، خاص طور پر بیٹروجنس ایجنٹس نیو کینیسیں (HANK) ماڈلز کے لحاظ سے یہ سوچنے کی ایک اچھی وجہ فراہم کرتی ہے کہ جب مرکزی بینک سود کی شرح کو نیچے کرتے ہیں تو تمام بچانے والے زیادہ خراب حالت میں نہیں ہو سکتے۔ یہ ماڈل اضافی اثرات کو اپناتے ہیں جو کہ متفاوت ہیں۔ جب مانیٹری میں توسیع کے ساتھ مانگ بڑھتی ہے، تو کمپنیاں پیداوار

میں اضافہ کرتی ہیں۔ یہ وبائی مرض جیسے گہرے صدمے کے درمیان ان کی بقا کی شرح کو بہتر بناتا ہے۔ یہ نوکریوں کے نقصانات سے بھی بچاتا ہے اور زیادہ اجرت اور تنخواہ ان گھرانوں کے ہاتھوں میں دیتا ہے جن میں سے بیشتر بچت پر اپنی سود کی آمدنی میں کمی کے لیے معاوضہ سے زیادہ حاصل کر سکتے ہیں۔ انڈیا میں کم آمدنی اور دیگر لیکویڈٹی کے محدود گھرانوں کے ایک بڑے تناسب کے ساتھ، یہ بالواسطہ دوسرے دور کے اثرات بہت نمایاں ہو سکتے ہیں۔ مزید یہ کہ، کم شرح سود شرح نمو کے لیے مالی کارروائی کے لیے اسپیس فراہم کرتی ہے۔ یہ اثرات موجودہ مالیاتی اور لیکویڈٹی اکوموڈیشن کے لیے وجوہات ہیں۔ میرا فیصلہ یہ ہے کہ پالیسی نے اس طرح کچھ انتہائی مشکل حالات میں داغ کو کم کرنے، نوکریوں کے نقصانات کو محدود کرنے، اثاثوں کی اونچی قیمتوں سے دولت کے اثرات پیدا کرنے، اور آمدنی اور کھپت کو سہارا دینے میں اچھی طرح کام کیا ہے۔ اس کا طویل عرصہ تک جاری رہنا، اگرچہ غیر ارادی نتائج کا خطرہ رکھتا ہے کیونکہ آمدنی اس کی بجائے حقیقی حالات میں گر سکتی ہے جس سے اس کی تقسیم بھی خراب ہوتی ہے۔ مالیاتی اکوموڈیشن، جب توسیع پذیر مالیاتی پالیسی کے ساتھ ہم آہنگ ہو تو پیداوار کے فرق پر زیادہ اثر پڑتا ہے لیکن یہ فلپس وکر کی ڈھال کو وقت کے ساتھ ساتھ تیز تر بناتا ہے۔

47. بہر حال، خوردہ افراط زر ابھی تک بنیادی طور پر مانگ پر مبنی نہیں ہے اور اس مرحلے پر پیداوار کی قربانی کو قبول کرنا بہترین پالیسی انتخاب نہیں ہو سکتا۔ ان پالیسی ٹریڈ آفس کا مکمل ادراک کرتے ہوئے، میں فیصلہ کرتا ہوں کہ اس مرحلے پر نمو کو سپورٹ واپس لینا قبل از وقت ہو سکتا ہے کیونکہ یہ دوسرے دور کے اثرات کو کم کر سکتا ہے۔ لہذا، میں موجودہ سطح پر پالیسی ریٹ کو برقرار رکھنے کے لیے ووٹ دیتا ہوں اور قرارداد میں بیان کردہ موقف کو برقرار رکھتا ہوں۔

ڈاکٹر مائیکل دیباہراتا پاترا کا بیان

48. میں پالیسی کی شرح اور پالیسی کے موقف پر موجودہ صورتحال کو برقرار رکھنے کے لیے ووٹ دیتا ہوں۔

49. نمو۔ افراط زر کی ٹریڈ آف اور اس کے نتیجے میں، پالیسی کے چوائسز اکوموڈیشن میں اضافہ کی طرف بڑھ گئے ہیں۔ اپریل اور مئی 2021 کے لیے ہائی فریکوئنسی انڈیکسٹرز 2020-21 کے دوسرے نصف حصے سے جاری بحالی کو روکنے کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ پہلی لہر کے برعکس، دوسری لہر میں سپلائی کے حالات نسبتاً لچکدار رہے ہیں، لیکن خالص برآمدات کو روکنے والی مجموعی مانگ میں کمی آئی ہے اور اسے وبائی امراض سے متعلق پالیسی کی مدد کی ضرورت ہے۔ یہاں تک کہ خالص برآمدات میں تبدیلی نازک ہے اور بیرونی مانگ میں ویکسینیشن سے چلنے والی بحالی کی طاقت پر بہت زیادہ انحصار کرتی ہے، جو بین الاقوامی اشیاء کی قیمتوں، خاص طور پر خام تیل میں اضافے کی وجہ سے تجارتی نقصان کی شرائط سے جزوی طور پر ختم ہو سکتی ہے۔

50. اپریل کی مہنگائی مہلت کی ایک کھڑکی مہیا کرتی ہے، اور حالیہ معلومات سے پتہ چلتا ہے کہ کھانے کے زمرے کے کچھ اجزاء پر قیمتوں کا دباؤ معمول سے قبل مانسون کی تبدیلی کے باوجود مستقبل قریب میں مناسب رہ سکتا ہے۔ ان پٹ دباؤ بنیادی افراط زر کو بلند رکھنے کی طرف کام کرے گا، جبکہ کچھ اشیائے خورد و نوش کی قیمتیں مسلسل طلب ورسد کے عدم توازن کو ظاہر کریں گی، لیکن مضبوط مانگ کی عدم موجودگی میں، خوردہ افراط زر کے نامکمل اور تاخیر کا شکار ہونے کا امکان ہے، خاص طور پر قیمتوں کے حوالے سے خدمات کو سامنے رکھتے ہوئے۔ توانائی کی افراط زر کا آؤٹ لک اہم خطرہ ہے، خاص طور پر جب عالمی وباء سے پہلے کی وبائی سطح پر تبدیلی کا وقت اور وسعت غیر یقینی ہے۔ ڈیوٹی/ٹیکس میں کمی کی صورت میں جوابی کارروائی کرنے کی تیاری کے ساتھ، اس کے لئے مسلسل اور قریب سے دیکھ ریکھ کی ضرورت پڑتی ہے۔ وزراء کے ایک گروپ کا حالیہ اقدام جو کہ سپلائی کے حالات کو زیادہ شدت کے ساتھ مانیٹر کر رہا ہے، ایک درست سمت میں خوش آئند قدم ہے اور اسے درآمدی ان پٹ کے اخراجات کو افراط زر کے دباؤ سے بچانے کے لیے ضروری اقدامات کے ساتھ اس کی مطابقت ہونی چاہئے۔

51۔ ایم پی سی نے پالیسی کی شرح کو اس کی اب تک کی سب سے کم سطح پر برقرار رکھتے ہوئے نمو کو سہارا دینے کے لیے ضروری حالات پیدا کیے ہیں۔ اس نے مستقبل کے قلیل مدتی سود کی شرحوں کے لیے ایک قابل عمل فارورڈ رہنمائی بھی فراہم کی ہے جسے بحالی کو دوبارہ انجینئر کرنی چاہیے جو کہ کووڈ 19 کی دوسری لہر کے اثرات سے متاثر ہوئی تھی۔ اپریل میں ہدف کے ساتھ منسلک رہنا اور آگے آنے والے وقت میں ٹولورینس بینڈ کے اندر رہنے کی پیش گوئی کو دیکھتے ہوئے۔ یہ ذمہ داری ریزرو بینک پر ہے کہ وہ پورے نظام کے ساتھ ساتھ مخصوص شعبوں، آلات اور اداروں کے لیے سازگار مالی حالات کو یقینی بناتے ہوئے ایم پی سی کی رہنمائی کو جاری بنیادوں پر چلائے۔ مالیاتی ٹرانسمیشن معقول حد تک بھری ہونے کے باوجود کریڈٹ گروتھ میں کمی باقی ہے، ریزرو بینک فنانشنگ کے مارکیٹ پر مبنی چینلز کے ساتھ ساتھ ریفائنانسنگ اداروں جیسے آف مارکیٹ چینلز کو بھی زور دے رہا ہے۔ یہ فعال طور پر ان کاموں میں بھی مصروف ہے جو شرح سود کی ٹرم ڈھانچے میں براہ راست مانیٹری پالیسی کا موقف پیش کرتے ہیں۔ پالیسی ریٹ میں کوئی تبدیلی نہیں رکھ کر اور اس میٹنگ میں اکوموڈٹیو موقف کے ساتھ ثابت قدمی سے، ایم پی سی ریزرو بینک کے ذریعہ مالی حالات کو مزید نرم کرنے کے لیے جگہ پیدا کرتا ہے۔

جناب شکتی کانتا داس کا بیان

52. جب ہم اپریل کے اوائل میں آخری بار ملے تھے، اس وقت کووڈ 19 کے انفیکشن کی دوسری لہر بڑھنا شروع ہو گئی تھی لیکن اب بھی یہ چند ریاستوں تک محدود تھی۔ اس کے بعد کے ہفتوں میں، تاہم، نئے انفیکشنز میں اضافہ ریاستوں میں پھیلنے اور اضافے کی شدت دونوں میں شدید اور وسیع بنیادوں پر تبدیل ہوا، جس سے صحت کے نظام پر بہت زیادہ دباؤ پڑا جس سے انسانی جانوں کا بھاری نقصان ہوا۔ لاک ڈاؤن کی پابندیوں اور ریاستوں کی طرف سے کئے گئے اقدامات نئے انفیکشن

اور اکتیو کیسیز میں نمایاں اعتدال کا باعث بنے ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ، اس نے معیشت پر گہرا اثر ڈالا ہے، جیسا کہ معاشی اور نقل و حرکت کے ہائی فریکوئنسی انڈیکس سے ظاہر ہوتا ہے۔ ہم نے اب کچھ ریاستوں میں پابندیوں میں مرحلہ وار نرمی دیکھنا شروع کر دی ہے اور توقع کر سکتے ہیں کہ اگر یہ رجحان برقرار رہا تو جولائی کے آغاز سے ملک بھر میں سرگرمیاں معمول پر آ جائیں گی۔

53. دیہی اور شہری مانگ کے انڈیکس بتاتے ہیں کہ معاشی سرگرمیاں معمول پر آرہی ہیں اور Q4: 2020-21 میں مضبوط بنیادیں حاصل کر رہی ہیں جس میں وسیع پیمانے پر بحالی رئیل اسٹیٹ، مینوفیکچرنگ، کنسٹرکشن اور ٹریڈ اور مالیاتی خدمات میں بحالی کے ذریعے کارفرما ہے۔ انفیکشن میں کمی کے ساتھ، Q4: 2020-21 کے دوران کیپیٹل سائیکل میں بحالی کے نئے آثار دیکھے گئے جیسا کہ سٹیل کی کھپت، سیمنٹ کی پیداوار، سرمائے کی اشیاء کی درآمد اور پیداوار جیسے انڈیکس سے ظاہر ہوتا ہے۔ بحالی اسی سہ ماہی کے لیے حقیقی مجموعی ویلیو ایڈڈ (جی وی اے) نمو کے مضبوط چھلانگ سے بھی ظاہر ہوتی ہے۔ سرگرمی میں یہ رفتار دوسری لہر کے آغاز کے ساتھ اچانک رک گئی۔

54. اس بار انفیکشن پر قابو پانے کی کوششیں مقامی اور کیلیبریٹ طریقے سے کی گئیں، جس کی وجہ سے مینوفیکچرنگ اور صنعتی سرگرمیوں کو اس عرصے کے دوران مختلف ریاستوں میں مختلف ڈگریوں پر کام کرنے کی اجازت دی گئی۔ اس کے ساتھ ساتھ، کاروبار اور سپلائی چینز نے وبائی امراض اور محدود ماحول میں کام کرنے کے لیے اپنے آپ کو تیزی سے ڈھال لیا ہے۔ نیز، دیہات میں مزدوروں کی ریورس ہجرت گزشتہ سال کے مقابلے میں کم رہی ہے، اور سامان کی بین ریاستی نقل و حرکت آسانی سے جاری ہے۔ مجموعی طور پر، یہ توقع کی جاتی ہے کہ سرگرمی کی رفتار میں نقصان عارضی اور 2021-22 کی پہلی سہ ماہی تک محدود ہوسکتا ہے۔

55. آگے بڑھتے ہوئے، توقع کی جا رہی ہے کہ زراعت 2020-21 کے دوران نمو کا مرکز رہنے کے ساتھ رواں سال کے دوران بھی روشن مقام بن جائے گی۔ اچھی مقامی تقسیم کے ساتھ مانسون پیش گوئی کی اوپر کی نظر ثانی اس توقع کے لیے بہتر ہے۔ مزید برآں، برآمدات نے حالیہ مہینوں میں لچک کا مظاہرہ کیا ہے اور عالمی بحالی کو مضبوط بنانے کے ساتھ، خاص طور پر ہندوستان کے اہم برآمدی مقامات میں، یہ توقع کی جاتی ہے کہ خالص برآمدات موجودہ سال میں نمو کا باعث بنے گی۔ برآمدات کو بہتر اور ٹارگیٹڈ پالیسی سپورٹ اس عمل کو مزید بڑھا سکتے ہیں۔ مرکزی حکومت کی کیپیٹل، جسے 2021-22 کے لیے مضبوط رفتار سے بڑھانے کا بجٹ ہے (مجموعی سرمائے کے اخراجات میں 30.5 فیصد اضافے کا بجٹ ہے جس میں بنیادی اخراجات 63.4 فیصد بڑھنے کا بجٹ ہے) اور اس کے ساتھ ساتھ انفراسٹرکچر پائپ لائن کو دوبارہ شروع کرنا چاہیے سرمایہ کاری کا سائیکل ایک بار پابندیوں میں نرمی کی وجہ سے بڑھے گا۔ جیسے جیسے ویکسینیشن کی کوریج بڑھتی جا رہی ہے، زیادہ کانٹیکٹ والے خدمات کی پینٹ اپ مانگ میں تیزی سے اضافے کا امکان ہے۔ انہیں ان شعبوں کے لیے ریزرو بینک سے آن ٹیپ لیکویڈٹی ونڈو سے بھی مدد ملے گی۔ گھریلو مانیٹری اور مالی حالات انتہائی سازگار ہیں اور توقع ہے کہ مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی

سی) کی آگے کی رہنمائی کے پیش نظر اسی طرح جاری رہے گا۔ ان تمام عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے، اقتصادی سرگرمیوں سے توقع کی جا سکتی ہے کہ Q2: 2021-22 کے بعد سے بحالی حاصل کریں اور H2: 2021-22 (اکتوبر-مارچ) میں اس میں تیزی آئے۔ تاہم، پورے سال کے لیے، Q1: 2021-22 کے دوران سرگرمی میں کمی کے ساتھ، 2021-22 کے لیے متوقع نمو 10.5 فیصد کے بجائے 9.5 فیصد ہے۔

56. پچھلے دو مہینوں میں افراط زر ہماری توقعات کے مطابق وسیع پیمانے پر ابھر کر سامنے آیا ہے۔ مارچ میں مہنگائی کی شرح 5.5 فیصد سے گھٹ کر اپریل میں 4.3 فیصد پر معتدل ہو گئی۔ بڑے بنیادی اثرات نے ایک اہم کردار ادا کیا اور افراط زر فوڈ کے ساتھ ساتھ بنیادی گروہوں میں بھی نرم ہوا۔ افراط زر میں نرمی کی چھلانگ کچھ ریلیف اور پالیسی کی جگہ مہیا کرتی ہے جس سے ریزرو بینک نظام میں لیکویڈیٹی انفیوژن بڑھانے کا موقع ملتا ہے تاکہ کمزور گھریلو معیشت کو ایم پی سی کے پائیدار بنیادوں پر بحالی اور برقرار رکھنے کے موقف کے مطابق مزید مدد فراہم کی جاسکے۔ مزید برآں، مانگ کی کمزور حالات مینوفیکچرنگ اور خدمات میں آؤٹ پٹ قیمتوں تک ان پٹ لاگت کے دباؤ کو محدود کرنے میں مدد کر سکتی ہیں۔ آگے بڑھتے ہوئے، 2021-22 کے لیے سی پی آئی افراط زر 5.1 فیصد رہنے کا تخمینہ ہے، جو 2-6 فیصد کے لازمی ٹولورینس بینڈ کے اندر ہے۔ تاہم، ہمیں بیس لائن راستے کے اوپر اور نیچے دونوں طرف غیر یقینی صورتحال پر غور کرتے ہوئے ترقی پذیر رفتار پر گہری نظر رکھنے کی ضرورت ہوگی۔ حالیہ مہنگائی کی نقل و حرکت میں سپلائی سائیڈ عوامل کے اہم کردار کو دیکھتے ہوئے، پٹرول اور ڈیزل، خوردنی تیل اور دالوں کے حوالے سے فعال اور بروقت سپلائی سائیڈ پالیسی اقدامات، قیمتوں کے دباؤ کو پائیدار نرم کرنے کے لیے اہم ہوگا۔

57. مجموعی طور پر، کووڈ-19 کی دوسری لہر نے قریبی مدت کے آؤٹ لک کو تبدیل کر دیا ہے، اور ہر طرف سے پالیسی سپورٹ - مالی، مانیٹری اور سیکٹرل سپورٹ- کی بحالی اور معمول پر واپس آنے میں تیزی لانے کے لیے ضروری ہے۔ وائرس کی دوسری لہر کی وجہ سے معاشی سرگرمیوں میں رکاوٹ نے معاشی بحالی کے عمل کو پائیدار بنانے کے لیے مالی اقدامات کو جاری رکھنے کی ضرورت ہے۔ اس لیے میں ریپو ریٹ پر توقف کے حق میں ووٹ دیتا ہوں۔ اس کے ساتھ ساتھ، ترقی کی بحالی کے پہلو پر زور دیتے ہوئے آگے کی رہنمائی کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔ اس طرح، اس بات پر توجہ مرکوز کی جائے کہ جب تک ضروری ہو پائیدار بنیادوں پر نمو کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے اور معیشت پر کووڈ 19 کے اثرات کو کم کرنے کے لیے موزوں موقف اختیار کیا جائے، اور ساتھ ساتھ میں اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ افراط زر آگے آنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔ اس تناظر میں، "دوبارہ بحال کرنے" کے جملے کو سامنے لانے کی ضرورت ہے تاکہ آگے کی رہنمائی کو مضبوط بنایا جاسکے اور ترقی کے عمل کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے کے لیے مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی غیر واضح وابستگی کا مظاہرہ کیا جاسکے۔ درحقیقت، نمو اور ترقی کی بقاء پر توجہ مرکوز کرنا پالیسی کا سب سے مطلوبہ آپشن ہے جبکہ یقیناً مہنگائی کی رفتار پر نظر رکھنا ضروری ہے۔

58. آگے بڑھتے ہوئے، ویکسینیشن کی رفتار اور جس رفتار سے کووڈ 19 کی دوسری لہر کو کنٹرول میں لایا جا سکتا ہے، ان باتوں کی وجہ سے بڑھتی ہوئی نمو اور افراط زر کی رفتار پر کافی اثر پڑے گا۔ ریزرو بینک فعال روایتی اور غیر روایتی اقدامات کرنے اور سسٹمک لیکویڈیٹی کو مؤثر طریقے سے چلانے کے لیے پرعزم ہے تاکہ دوسرے اہم شعبوں کے دباؤ کو کم کیا جاسکے جو کہ کورونا کے دوسری لہر کا شکار ہوئے ہیں۔ جی۔ ایس اے پی آپریشنز کے تحت فراہم کی جانے والی لیکویڈیٹی کے علاوہ، ریزرو بینک دیگر باقاعدہ مارکیٹ آپریشنز جاری رکھے گا تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ مانیٹری پالیسی کے اکو موڈیٹیو موقف کے مطابق لیکویڈیٹی اور مالیاتی حالات سازگار رہیں۔

(یوگیش دیال)

چیف جنرل مینیجر

پریس ریلیز: 2021-2022/390